آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD

Higher Secondary School Certificate
Examination Syllabus

تاریخِ اسلام

Grades XI - XII

ناشر

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷

فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد،

کراچی

گزشتہ نظر ثانی 2012

نظر ثانی شدہ 2022

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

© The Aga Khan University Examination Board, 2022

All rights and entitlements reserved.
This syllabus is developed by Aga Khan University Examination Board for distribution to all its affiliated schools only. No part of this syllabus may be copied, reproduced or used for any other purpose whatsoever without prior written permission of the Aga Khan University Examination Board.

ہائر سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ
امتحانی سلیبس

تاریخِ اسلام

گیارھویں اور بارھویں جماعتوں کے لیے

اس نظرِ ثانی شدہ سلیبس سے

نویں جماعت کے سالانہ امتحانات 2023 سے

جب کہ دسویں جماعت کے سالانہ امتحانات 2024 سے لیے جائیں گے

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

عنوانات	صفحہ نمبر
پیش لفظ	5
آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم	7
آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے 'تاریخِ اسلام' کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)	8
امتحانی سلیبس کے عنوانات اور تعلمی حاصلاتِ طلبہ	9
جانچنے کا طریقہ	28
خدمات کا اعتراف	31

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

معلومات اور اپنی رائے کے لیے رابطہ کیجیے

پتا: آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ
بلاک-سی، آئی ای ڈی-پی ڈی سی، ۵-۱/بی-۷
فیڈرل بی-ایریا، کریم آباد، کراچی

فون: (92-21) 3682-7011

فیکس: (92-21) 3682-7019

برقیاتی خط: examination.board@aku.edu

ویب سائٹ: http://examinationboard.aku.edu

فیس بک: www.facebook.com/akueb

پیش لفظ

سال 2002 میں آرڈیننس کے تحت قائم ہونے والا آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ (اے کے یو ای بی)، پاکستان میں ثانوی (SSC) اور اعلیٰ ثانوی (HSSC) جماعتوں کے امتحانات لینے والا پہلا خود مختار نجی ادارہ ہے۔ آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کا نصب العین ہے کہ وہ نہ صرف پاکستان بلکہ ترقی پذیر دنیا میں تعلیمی نظام کے حوالے سے مہارت اور جدّت طرازی کا استعارہ بن جائے۔

اپنے اس نصب العین کی تکمیل کے بیش تر طریقوں میں سے ایک طریقہ ایسا نصاب وضع کرنا ہے جو قومی / بین الصوبائی نصاب (trans-provincial curriculum) اور بین الاقوامی معیارات سے ہم آہنگ ہو۔ اے کے یو ای بی، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً اپنے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے۔

SSC اور HSSC کے نصاب (سلیبس) کے جائزے کے مقاصد یہ ہیں:

- پاکستان کے بین الصوبائی نصاب کے اہداف کے ساتھ مسلسل مطابقت کو یقینی بنایا جائے۔
- نصاب (سلیبس) کے متن کی نظر ثانی کر کے متروک یا قدیم معلومات کو حذف کرنے کے لیے نئے مواد کا جائزہ جائزہ لیا جائے۔
- طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کی بدلتی ضروریات کے مطابق وضاحت اور مطابقت کے لیے جائزہ لیا جائے۔
- ثانوی و اعلیٰ ثانوی (SCC & HSSC) جماعتوں میں علمی تسلسل و ترقی کو بہتر اور مضبوط کیا جائے۔
- اعلیٰ تعلیم کے لیے طلبہ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔

نصاب (سلیبس) پر نظر ثانی کرتے ہوئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات دریافت کرنے کی غرض سے ایک سروے کیا گیا۔ اے کے یو ای بی سے الحاق شدہ اسکولوں کے طلبہ و اساتذہ نے اس سروے میں حصّہ لیا۔ اگلے مرحلے میں بورڈ سے الحاق شدہ اور غیر الحاق شدہ اسکولوں سے مدعو کیے گئے ممتحنین، اساتذہ، اساتذہ کو تربیت دینے والے لوگ اور جامعات کے فاضل خواتین و حضرات پر مشتمل پینل نے ایک طے شدہ، باریک بین اور معیاری طریقہ اپناتے ہوئے نصاب میں تبدیلی کے لیے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔

نصاب کو موضوعات اور ذیلی موضوعات میں مرتّب کیا گیا ہے۔ ہر ذیلی موضوع ایسے تعلّمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم ہے جن کا حصول ممکن ہے۔ SLOs کے تعلّمی مراحل (cognitive domain) کو علمی سطح تفویض کی گئی ہے، جنھیں لازمی حاصل کرنا ہے۔ یہ تعلّمی درجے / مراحل 'جاننا'، 'سمجھنا' اور 'اطلاق' ہیں۔ مؤخر الذکر علمی سطح (اطلاق) میں دیگر اعلیٰ مدارج کی حامل دوسری مہارتیں بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد 'امتحانی تخصیصِ پرچہ جات' (Exam Specifications) بھی اس سلیبس کا حصّہ ہے جس میں واضح راہ نمائی دی جاتی ہے کہ ہر موضوع کتنے نمبروں کا ہوگا اور جانچ کیسے کی جائے گی۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2022 AND ONWARDS

اس نظر ثانی شدہ نصاب کی تیاری میں اے کے یو ای بی کے Curriculum & Examination Development Unit کی تخلیقی صلاحیتوں، محنت، لگن اور اے کے یو ای بی کے دوسرے Units کا بھی بہت بڑا کردار ہے۔ ہم ڈاکٹر سہیل قریشی کے خاص طور پر بہت شکر گزار ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے طریقے کو بہتر بنانے میں اپنی رائے دی۔ ہم ڈاکٹر نوید یوسف کے بھی مشکور ہیں جنھوں نے نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران ہماری مدد اور ہدایت کا عمل جاری رکھا۔ رابعہ ہیرانی کا بھی شکریہ کہ جنھوں نے اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ نصاب کو مکمل کیا۔ اُن طلبہ اور اساتذہ کے بھی شکر گزار ہیں جنھوں نے needs-assessment survey میں حصّہ لیا۔ اُن تمام پرنسپلز کا بھی شکریہ جنھوں نے اپنے اُن اساتذہ کی حوصلہ افزائی کی کہ جو survey اور Syllabus revision panel کا حصّہ بنے۔

یہ آپ سب کی محنت اور حوصلہ افزائی ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم (اے کے یو ای بی) پاکستان کے بین الصوبائی نصاب اور نصاب سازی کے بین الاقوامی معیارات کا موئثر انداز میں اطلاق یقینی بنانے کے لیے - ضروری اقدامات اُٹھا سکے۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سلیبس طلبہ کو وہ مدد اور تعاون فراہم کرے گا جو انھیں تعلیم حاصل کرنے کے اگلے مرحلے میں داخل ہونے کے لیے ضروری ہے اور ہم اپنے تمام طلبہ اور اساتذہ کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہیں جو اس سلیبس کا استعمال کریں گے۔

ڈاکٹر شہزاد جیوا

سی ای او، آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ

ایسوسی ایٹ پروفیسر، فیکلٹی آرٹس اینڈ سائینسز، آغا خان یونیورسٹی

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) کی تفہیم

1۔ اے کے یو ای بی کا نصاب، طلبہ، اساتذہ، والدین اور دیگر متعلقہ افراد کی راہ نمائی کرتا ہے کہ کس کس درجے (IX, X, XI, XII) میں کون کون سے موضوعات پڑھا کر ان کا امتحان لیا جائے گا۔ ہر ایک مضمون کے نصاب (سلیبس) میں متن کی ترتیب آسان سے مشکل کی طرف دی گئی ہے۔ یوں نصاب (سلیبس) میں شامل موضوعات کی درجہ بہ درجہ تصوّراتی فہم حاصل ہوتی چلی جاتی ہے۔

2۔ نصاب (سلیبس) میں موجود موضوعات کو ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلات (SLOs) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیلی عنوانات اور تعلّمی حاصلات (SLOs) بیان کرتے ہیں کہ مضمون کی تدریس اور امتحان، کتنی گہرائی اور وسعت تک ہوں گے۔ یہ نصاب ایسے فعال بنانے والے (SLOs) بھی فراہم کرتا ہے جہاں طالب علم کے سیکھنے کے عمل کو سہارا دینے کی ضرورت ہو۔

3۔ ہر ایک تعلّمی حاصل (SLO) کسی خاص **کلمۂ امریہ (Command Word)** سے شروع ہوتا ہے، مثلاً بیان کرنا، وضاحت کرنا وغیرہ وغیرہ۔ کلماتِ امریہ (Command Words) کا استعمال اساتذہ اور طلبہ کی توجہ ان مخصوص کاموں کی جانب مبذول کروانا ہے ،جن کی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے نصاب (سلیبس) میں امیدواروں سے توقع کی گئی ہے کہ وہ اپنے مضمون کی پڑھائی کے سلسلے میں ان پر عمل کریں گے۔ امتحانی سوالات اِنھی کلماتِ امریہ (Command Words) یا ان کے مفہوم کے مطابق استعمال کرکے تشکیل دیے جائیں گے، تاکہ ان کے ذریعے امیدواروں کے جوابات سے ان کی قابلیت کا اندازہ ہو سکے۔

4۔ تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کو تین **تفہیمی سطحوں** جاننا [K]، سمجھنا [U]، اطلاق [A] اور دیگر اعلیٰ درجے کی مہارتوں میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ درس و تدریس کی بہتر منصوبہ بندی کی جاسکے۔ اس کے علاوہ کسی مخصوص نصاب سے کثیر الانتخابی سوالات اور عقلی بنیاد پر موضوعاتی سوالات اخذ کرنے میں مددگار ہو۔

5۔ تعلّمی حاصلات (SLOs) کے حصول پر توجہ مرکوز کرنے کے ساتھ ساتھ اس نصاب (سلیبس) کا ایک مقصد رٹّا کلچر کو ختم کرنا بھی ہے، جسے عموماً امتحان کی تیاری کے لیے ترجیحی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ جب کہ متعلقہ، مقامی طور پر دستیاب نصابی کتب تجویز کرتے ہوئے آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، اساتذہ اور طلبہ کے لیے یہ سفارش کرتا ہے کہ وہ ان تعلّمی حاصلات کے حصول کے لیے مختلف النّوع تدریسی و تعلّمی مواد کا استعمال کریں۔

6۔ یہ نصابات تمام مضامین کے لیے ایک یکساں ترتیب پر عمل پیرا ہیں تاکہ یہ طلبہ اور اساتذہ دونوں کے لیے سہل ہو۔ یہ نصاب، طلبہ، اساتذہ اور ممتحنین کے مابین طلبہ کے تعلّمی حاصلات (SLOs) اور **امتحانی تخصیصِ پرچہ جات (Exam Specification)** سب کا ایک مشترکہ فریم ورک مہیا کرتے ہوئے رابطے کا کام کرتے ہیں۔

7۔ بہ حیثیت مجموعی آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے ثانوی درجات (SSC) کے نصاب (سلیبس) طلبہ کو ایسی مدد فراہم کرتے ہیں جن کے ذریعے وہ اپنے اندر تصوّراتی تفہیم، تنقیدی سوچ اور مسائل کا حل نکالنے والی مہارتیں پیدا کر سکیں۔ یہ نصاب طلبہ کی اعلیٰ ثانوی اسکول سرٹیفیکیٹ (HSSC) اور مزید اعلیٰ و پیشہ ورانہ تعلیم کے اگلے مدارج کے لیے مضبوط بنیاد کا کام کرتے ہیں۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ کے 'تاریخِ اسلام' کے امتحانی سلیبس کی خصوصی توجیہہ (Rationale)

تاریخ کا مطالعہ حال کو ماضی سے جوڑتا ہے۔ یہ نا صرف ہمارے اندر ماضی کے بارے میں آگاہی پیدا کرتا ہے کہ کس طرح مختلف تاریخی واقعات نے جنم لیا بلکہ ان واقعات سے سبق سیکھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

تاریخِ اسلام ایک اہم مضمون ہے جو طلبہ میں آگاہی پیدا کرتا ہے کہ کس طرح اسلام نے بحیثیت ایک مذہب نشو و نما پائی، ان مشکلات کے بارے میں بتایا ہے جن کا اسلام نے اپنے ابتدائی دور میں سامنا کیا اور کس طرح یہ مذہب اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رہنمائی میں فتح و کامرانی سے ہمکنار ہوا۔

اسلام کو صرف اس کی سیاسی تاریخ کی وجہ سے ہی اہمیت حاصل نہیں ہے بلکہ اسلام کا مطالعہ بحیثیت ایک تہذیب کے، اس کی ثقافت اور اس کے فن کے میدان، تعمیرات، ادب، سائنس، فلسفے اور دوسرے مختلف میدانوں میں کارناموں کے حوالے سے کیا جاتا ہے۔

لہٰذا، تاریخِ اسلام کا یہ امتحانی سلیبس اسلام کو مذہبی، سیاسی اور تہذیبی نقطۂ نظر سے پیش کرتا ہے۔ طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ موجودہ حالات میں تاریخ سے سبق حاصل کریں، اسلام کے ضابطۂ اخلاق اور حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت پر عمل کریں۔ اس امتحانی سلیبس کے اغراض و مقاصد بشمول موضوعات قومی / بین الصوبائی نصاب پر مبنی ہے۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، امتحانی سلیبس 'اسلامیات (لازمی)' ثانوی جماعتوں کے عنوانات اور تعلّمی حاصلاتِ طلبہ

حصّہ اوّل (جماعت گیارھویں)

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
1۔ قبل از اسلام عالمی حالات		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
1.1 روم، مصر، چین، فارس اور جنوبی ایشیا کے عمومی حالات اور کچھ اہم تاریخی واقعات	1.1.1	قبل از اسلام دنیا کی چند اہم تہذیبوں اور سلطنتوں کے نام بتا سکیں،	*		
	1.1.2	روم کے مذہبی اور سیاسی حالات کا مختصر جائزہ لے سکیں،			*
	1.1.3	مصر میں مذہبی و معاشرتی خرابیوں کے اثرات کا جائزہ لے سکیں			*
	1.1.4	فارس میں ساسانی حکومت کے مجموعی حالات کا جائزہ لے سکیں،			*
	1.1.5	وضاحت کر سکیں کہ ان حکومتوں نے آنحضرت صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی طرف سے اسلام کی دعوت کا کس طرح جواب دیا اور اس کے کیا نتائج نکلے۔		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
2۔ قبل از اسلام عرب کے حالات		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
2.1 عرب کے جغرافیائی حالات	2.1.1	عربستان کے محل وقوع کی نشاندہی کر سکیں،	*		
	2.1.2	عربستان خاص کر حجاز کی جغرافیائی اہمیت بتا سکیں،	*		
2.2 عرب کے سیاسی حالات	2.2.1	قبل از اسلام عرب کے سیاسی حالات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	2.2.2	عرب قبیلوں کی آپس کی دشمنی کی وجہ سے ہونے والی چند جنگوں (جنگِ بسوس، داحس و غبراء، حربِ فجار) اور اُن کے اثرات کی وضاحت کر سکیں،		*	
2.3 عرب کے مذہبی حالات	2.3.1	ظہور اسلام کے وقت عرب میں پائے جانے والے کچھ مذاہب کے نام تحریر کیجیے،	*		
	2.3.2	ان مذاہب کے اس وقت کے معاشرے پر مرتب ہونے والے اثرات پر بحث کر سکیں،		*	
2.4 عرب کے معاشرتی حالات	2.4.1	قبل از اسلام عرب میں پائی جانے والی معاشرتی درجہ بندیوں کے نام بتا سکیں، (حضری، بدوی اور غلام)،	*		
	2.4.2	اہل عرب کی معاشرتی خوبیوں اور خرابیوں کے اثرات کا جائزہ لے سکیں (**خوبیاں:** مہمان نوازی، شجاعت، فصاحت و بلاغت، قوت حافظہ) (**خرابیاں:** شرک، غرور تکبر، دختر کشی، حسد اور منتقم مزاجی، قمار بازی)،			*

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
2.5 عرب کے معاشی حالات	2.5.1	قبل از اسلام اہل عرب کے ذرائع معاش کا تذکرہ کر سکیں،	*		
	2.5.2	قبل از اسلام اہل عرب کے معاشی حالات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	2.5.3	قبیلۂ قریش میں بنو ہاشم کی ممتاز حیثیت کو بیان کر سکیں۔		*	

FOR EXAMINATION IN MAY 20... AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
			تفہیمی سطحیں		
3۔ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.1 قبل از بعثت (ابتدائی زندگی)	3.1.1	بیان کر سکیں کہ حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا خاندان عرب میں ایک معزز مقام رکھتا تھا،		*	
	3.1.2	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب کے حالاتِ زندگی کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.1.3	حضرت عبدالمطلب کی سرداری کے دوران ابرہہ کی مکہ پر لشکر کشی کی وضاحت کر سکیں،		*	
3.2 ولادت تا بعثت رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	3.2.1	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے ابتدائی دور کے حالات و واقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.2.2	عرب کی تاریکی کو دور کرنے میں حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت و کردار کا جائزہ لے سکیں، (امانت، صداقت اور دیانت)،		*	
	3.2.3	بعثت کا مفہوم بتا سکیں،	*		
3.3 بعثتِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	3.3.1	پہلی وحی کے نزول کے سیاق و سباق بیان کر سکیں،		*	
	3.3.2	بعثتِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے مقاصد کو اُجاگر کر سکیں،		*	
	3.3.3	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اعلانِ نبوت پر قریش کی مخالفت کے اسباب بیان کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
	3.3.4	ابتدائے اسلام میں اہل ایمان نے جو ناقابل فراموش قربانیاں دیں، ان پر بحث کر سکیں،			*
	3.3.5	ابتدائی نومسلموں کی تکالیف اور قربانیوں کو بیان کر سکیں،		*	
	3.3.6	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مکی زندگی کے اہم واقعات (مثلاً سفر طائف، شعب ابی طالب میں محصوری، واقعہ معراج، بیعت عقبہ اوّل وثانی) کا تذکرہ کر سکیں،	*		
	3.3.7	ہجرتِ حبشہ کے واقعات بتاتے ہوئے اس کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں،		*	
3.4 ہجرت	3.4.1	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مکہ سے مدینے کی طرف ہجرت کے اسباب و واقعات صراحت سے بیان کر سکیں،	*		
	3.4.2	وضاحت کر سکیں کہ اہل ایمان کی مکہ سے ہجرت مسلمانوں کے درمیان عمل اور اتحاد کی آزادی کا پیش خیمہ بنی،		*	
	3.4.3	وضاحت کر سکیں کہ ہجرتِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اسلام کی تعمیر وترقی کی راہیں کھول دیں،		*	

FOR EX

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
3.5 حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مدنی زندگی	3.5.1	مواخات کے معنی و مفہوم بتا سکیں اور اس کی اہمیت تحریر کر سکیں،	*		
	3.5.2	میثاق مدینہ کی اہمیت اور اس کی شقوں کا تجزیہ کر سکیں،			*
	3.5.3	غزوہ اور سریہ کے درمیان فرق کر سکیں،		*	
	3.5.4	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی زندگی میں ہونے والے اہم غزوات (غزوہ بدر، احد، احزاب، خیبر، حنین اور تبوک) کے اسباب، واقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.5.5	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مدنی زندگی کے اہم واقعات (مسجد نبوی کی تعمیر، یہود کی مخالفتِ اسلام، تبدیلیٔ قبلہ، بیعتِ رضوان، صلح حدیبیہ، فرمانرواؤں کو دعوتِ اسلام) کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.5.6	فتح مکہ کے واقعات و نتائج کو بیان کر سکیں،		*	
	3.5.7	بارگاہِ رسالت میں پہنچنے والے مختلف وفود کے بارے میں جان سکیں اور ان کے اسلام قبول کرنے کی اہمیت کو اُجاگر کر سکیں،		*	
	3.5.8	حجۃ الوداع کی اہمیت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	3.5.9	عرب کے تاریخی پس منظر کے حوالے سے خطبہ حجۃ الوداع کے خاص خاص نکات کو واضح کر سکیں،		*	
	3.5.10	انسانیت کے عالمی منشور کے حوالے سے خطبہ حجۃ الوداع کا جائزہ پیش کر سکیں۔			*

عنوانات		تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
4۔ سیرت طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
4.1 حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ کی نمایاں خصوصیات	4.1.1	وضاحت کر سکیں کہ 'حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی رواداری نے تبلیغِ اسلام کی راہ دور دور تک ہموار کی'		*	
	4.1.2	تبصرہ کر سکیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی صفات اپنانا (صداقت، امانت داری، ایفائے عہد، صبر و تحمل، سخاوت، منصف مزاجی، انکساری، عفوودرگزر، شفقت و احترام) آج کی بے راہ روی کا بہترین علاج ہے،			*
4.2 حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے کردار کی نمایاں خصوصیات	4.2.1	'بہ حیثیتِ پیغمبرِ اعظم آپ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے فرائض منصبی کو بطریق احسن، انجام دیا' وضاحت کر سکیں،		*	
	4.2.2	'حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ایک شوہر، ایک باپ، ایک آقا کے روپ میں اسوہ کامل کے حامل ہیں' مثالوں سے وضاحت کر سکیں،		*	
	4.2.3	ایک مبلغ، ایک منتظم، ایک سپہ سالار، ایک معلم اور ایک مصلح قوم ہر حیثیت میں حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے جو کارہائے نمایاں انجام دیے ان پر تبصرہ کر سکیں،		*	

FOR E... AND ON...

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
4.3 حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اور اولادِ امجاد	4.3.1	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ازواجِ مطہرات اور اولاد کی تعداد بیان کر سکیں،	٭		
	4.3.2	تجویز کر سکیں کہ کس طرح 'ازواجِ مطہرات کی سیرت، عہد حاضر کی خواتین کے لیے مشعل راہ ہے'			٭
	4.3.3	دخترانِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت و خدمات کو بتا سکیں،	٭		
	4.3.4	حضرت فاطمۃ الزہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت و کردار کو بتا سکیں،	٭		
4.4 حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعمیر ملّت اور نظام حکومت	4.4.1	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی تعمیرِ ملت کے عناصر (توحید کا قیام، اخوت و بھائی چارہ، مساوات، عدل و انصاف، امر بالمعروف و نہی عن المنکر، اتحاد، احترام انسانیت، تحفظ حقوق نسواں، غیر مسلموں سے حسن سلوک، جذبہ جہاد کا فروغ، اجتماعی عبادات، بیواؤں، یتیموں، اور ناداروں کا تحفظ) کی وضاحت کر سکیں،		٭	
	4.4.2	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے مسلم معاشرے میں اقتصادی (زکوٰۃ، عشر، عطیات، خمس، جزیہ، خراج اور مال غنیمت) استحکام کے لیے بہترین معاشی نظام رائج کیا، بیان کر سکیں،		٭	
	4.4.3	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے قائم کردہ سیاسی، اقتصادی، عسکری اور عدالتی نظام کی نمایاں خصوصیات بتا سکیں،	٭		
	4.4.4	حضور صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے قائم کردہ نظام کی روشنی میں پاکستان میں رائج سیاسی، اقتصادی، عسکری اور عدالتی نظاموں کا تجزیہ کر سکیں۔			٭

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
5۔ **خلافتِ راشدہ**	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
5.1 تعارف خلافتِ راشدہ	5.1.1	خلافت کے معنی و مفہوم بتا سکیں،	*		
	5.1.2	اسلامی تصورِ خلافت اور خلیفۃ المسلمین کے منصب کی وضاحت کر سکیں،		*	
5.2 خلافتِ حضرت ابو بکر صدّیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	5.2.1	عہدِ رسول صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات کو صراحت سے بیان کر سکیں،	*		
	5.2.2	عہدِ صدیقی میں پیش آنے والی مشکلات اور ان کے سدّباب کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.2.3	عہدِ صدیقی میں ہونے والے معرکوں، جنگوں اور فتوحات پر تبصرہ کر سکیں،			*
	5.2.4	عہدِ صدیقی کی نمایاں خصوصیات و خدمات بیان کر سکیں (مثلاً تدوینِ قرآن، نادہندگانِ زکوٰۃ کے خلاف جہاد اور رسالت کے جھوٹے دعویداروں کا قلع قمع)،	*		
	5.2.5	حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت اور کردار پر تبصرہ کر سکیں،		*	
5.3 خلافتِ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ	5.3.1	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ابتدائی حالات زندگی صراحت سے بیان کر سکیں،	*		
	5.3.2	حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار پر تبصرہ کر سکیں،		*	
	5.3.3	عہدِ فاروقی کے طرزِ حکومت کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.3.4	عہدِ فاروقی کی اہم فتوحات کی وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
5.4 خلافتِ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	5.4.1	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدماتِ اسلام کو بیان کر سکیں (مثلاً تدوینِ قرآن)،		*	
	5.4.2	عہدِ عثمانی کی فتوحات اور کامیابیوں پر تبصرہ کر سکیں،		*	
	5.4.3	حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آخری دور کے فتنے اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے اسباب کا تجزیہ کر سکیں،			*
	5.4.4	سیرتِ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وضاحت کر سکیں،		*	
5.5 خلافتِ حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ	5.5.1	حضرت علی المرتضٰی کرم اللہ وجہہ کی ابتدائی زندگی کے حالات صراحت سے بیان کر سکیں،	*		
	5.5.2	دینِ اسلام کے فروغ کے لیے ان کی پیش کردہ خدمات بیان کر سکیں،		*	
	5.5.3	خلافتِ مرتضوی میں پیدا ہونے والے مسائل اور ان کے سدباب کی کوششوں کی وضاحت کر سکیں (مثلاً فتنہ خوارج)،		*	
	5.5.4	حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے دورانِ خلافت جن مہمات کو سر کیا، ان کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.5.5	عہدِ مرتضوی کے نظامِ حکومت اور خدمات کے اہم پہلوؤں کی وضاحت کر سکیں،		*	
	5.5.6	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی سیرت و فضائل پر قرآن و حدیث کی روشنی میں تبصرہ کر سکیں،		*	
5.6 خلافتِ راشدہ کی اہم خصوصیات	5.6.1	خلافتِ راشدہ کے مختلف پہلوؤں کا مجموعی جائزہ اجمالاً پیش کر سکیں،		*	
	5.6.2	دلائل سے ثابت کر سکیں کہ خلفائے راشدین کی شخصیات اور خلافتِ راشدہ عہدِ حاضر کے حکمرانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں،			*

	عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
			طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
5.7	خلافتِ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	5.7.1	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ابتدائی حالاتِ زندگی صراحت سے بیان کر سکیں،		*	
		5.7.2	حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں پیش آنے والی مشکلات اور ان کے سدِّباب کے طریقوں کی وضاحت کر سکیں،		*	
		5.7.3	تجویز کر سکیں کہ کس طرح حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار آج کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے،			*
5.8	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ	5.8.1	حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ابتدائی حالاتِ زندگی صراحت سے بیان کر سکیں،		*	
		5.8.2	اسلام کی بقا کے لیے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمات کو بیان کر سکیں،		*	
		5.8.3	سانحہ کربلا کے پس منظر، واقعات اور اثرات کو بیان کر سکیں،		*	
		5.8.4	تجویز کر سکیں کہ کس طرح حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سیرت و کردار آج کے نوجوانوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔			*

حصّہ دوم (جماعت بارھویں)

عنوانات	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
6۔ خلافتِ بنوامیہ	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
6.1 تعارف بنوامیہ	6.1.1	بنوامیہ کا شجرہ نسب تحریر کر سکیں،	*		
	6.1.2	خلافت بنوامیہ کے قیام کے اسباب کی وضاحت کر سکیں،		*	
6.2 حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ	6.2.1	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی اور سیرت و کردار کو اجاگر کر سکیں،		*	
	6.2.2	خلافتِ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے سیاسی، سماجی، عسکری اور اقتصادی کارناموں پر بحث کر سکیں،		*	
	6.2.3	حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے خلافت راشدہ کے جن اہم انتظامی امور کو تبدیل کیا گیا اُن کا جائزہ لے سکیں،			*
6.3 اُموی خلیفہ یزید	6.3.1	اُموی خلیفہ یزید کے حالاتِ زندگی اور کردار کو بیان کر سکیں،		*	
	6.3.2	دورِ یزید کے اہم واقعات کی نشاندہی کر سکیں،	*		

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
6.4 عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	6.4.1	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے حالات زندگی کو صراحتاً بیان کر سکیں،		*	
	6.4.2	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ہونے والے وواقعات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.4.3	حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی سیرت و کردار اور شہادت کے اہم پہلوؤں پر تبصرہ کر سکیں،			*
6.5 عبد الملک بن مروان	6.5.1	عبد الملک بن مروان کے حالاتِ زندگی اور سیرت و کردار کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.5.2	عبد الملک بن مروان کے دور حکومت میں پیش آنے والے اہم واقعات پر تبصرہ کر سکیں،			*
	6.5.3	عبد الملک بن مروان کی جانب سے کی گئی اصلاحات کا جائزہ لے سکیں،			*
6.6 ولید بن عبد الملک	6.6.1	ولید بن عبد الملک کے حالاتِ زندگی اور کردار کو بیان کر سکیں،		*	
	6.6.2	ولید بن عبد الملک کے دور حکومت میں ہونے والے کارنامے اور فتوحات پر تبصرہ کر سکیں،			*
	6.6.3	اموی خلافت کے استحکام میں حجاج بن یوسف کے کردار کی وضاحت کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
6.7 سلیمان بن عبد الملک	6.7.1	سلیمان بن عبد الملک کے حالات زندگی اور سیرت و کردار کو بیان کر سکیں،		*	
	6.7.2	سلیمان بن عبد الملک کے کارناموں اور فتوحات کی وضاحت کر سکیں،		*	
6.8 عمر بن عبد العزیز	6.8.1	حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کا خاندانی پس منظر اور حالات زندگی بیان کر سکیں،		*	
	6.8.2	حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کی حکومت کی خصوصیات، مذہبی پالیسی اور نافذ کردہ اصلاحات کی وضاحت کر سکیں،		*	
	6.8.3	دلائل دے سکیں کہ حضرت عمر بن عبد العزیزؒ کا دور حکومت آج کے مسلم حکمرانوں کے لیے بہترین مثال ہے۔			*

FOR EXAMINATI... AND ON...

عنوانات	تعلّمی حاصِلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
7۔ خلافت بنوامیہ کا عروج وزوال	طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ				
7.1 خلافت بنوامیہ کا عروج	7.1.1	خلافت بنوامیہ کے مثبت پہلوؤں کی نشاندہی کر سکیں،	*		
	7.1.2	خلافت بنوامیہ کے دوران کی جانے والی مذہبی، معاشی، انتظامی اور عسکری اصلاحات کا جائزہ پیش کر سکیں،			*
	7.1.3	جائزہ لے سکیں کہ بنوامیہ کے مثبت اقدامات نے اسلام کی ترویج واشاعت میں اہم کردار ادا کیا،			*
7.2 خلافت بنوامیہ کا زوال	7.2.1	وضاحت کر سکیں کہ خلافت بنوامیہ کی منفی پالیسیوں نے مذہبی وسیاسی مخالفتوں، بغاوتوں وشورشوں اور انتقامی کاروائیوں کو ابھرنے کا موقع دیا،		*	
	7.2.2	ان اقدامات کی نشاندہی کر سکیں جن کے سبب خلافت بنوامیہ کا اسلامی تشخص مسخ ہوا۔	*		

FOR EXAMINATION AND ONLY

عنوانات	تعلّمی حاصلاتِ طلبہ		تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
8۔ خلافت بنو عباس		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
8.1 تعارف بنو عباس	8.1.1	بنو عباس کا شجرہ نسب تحریر کر سکیں،	*		
	8.1.2	خلافت بنو عباس کا پس منظر اور قیام کے اسباب کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.1.3	خلافت بنو عباس کے قیام کے بارے میں متبشّرہ احادیث کی نشاندہی کر سکیں،	*		
8.2 ابو العباس السفاح	8.2.1	بانیٔ خلافت عباسیہ کے حالات زندگی کو بیان کر سکیں،		*	
	8.2.2	بانیٔ خلافت عباسیہ ابو العباس بن السفاح نے مسندِ خلافت سنبھالتے ہی جو اہم اقدامات انجام دیے ان کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.2.3	السفاح کی وجہ تسمیہ اور اس کی سیرت و کردار کی وضاحت کر سکیں،		*	
8.3 ابو جعفر عبد اللہ المنصور	8.3.1	ابو جعفر المنصور کے حالات زندگی اور ولی عہدی کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.3.2	ابو جعفر المنصور کے دور حکومت میں ہونے والی بغاوتوں اور ان کے استحصال پر تبصرہ کر سکیں،			*
	8.3.3	عہد منصور میں ہونے والی علمی و ادبی ترقی کا جائزہ لے سکیں،			*
	8.3.4	ابو جعفر المنصور کی سیرت و کردار کو بیان کر سکیں،		*	

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
8.4 ہارون الرشید	8.4.1	ہارون الرشید کی ولادت اور تخت نشینی کا پس منظر بیان کر سکیں،		*	
	8.4.2	ہارون الرشید کی خلافت کے دوران رونما ہونے والے اہم واقعات و حالات کا جائزہ لے سکیں،			*
	8.4.3	ہارون الرشید نے اپنی خلافت میں جو کارہائے نمایاں انجام دیے ان کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.4.4	اسلام اور اہل اسلام کی خدمات کے حوالے سے ملکہ زبیدہ کے کردار پر بحث و مباحثہ کر سکیں،			*
	8.4.5	خلیفہ ہارون الرشید کی سیرت و کردار پر بحث کر سکیں،			*
8.5 البرامکہ	8.5.1	خاندان برامکہ کا تعارف و پس منظر تحریر کر سکیں،	*		
	8.5.2	خاندان برامکہ نے خلافت عباسیہ کی ترقی میں جو نمایاں کردار ادا کیا اس کی وضاحت کر سکیں،		*	

FOR EXAMINATION AND ON

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
8.6 مامون الرشید	8.6.1	مامون الرشید کے حالاتِ زندگی کو صراحتاً بیان کر سکیں،		*	
	8.6.2	بحیثیت حکمران مامون الرشید کی علوم وفنون کی ترقی میں دلچسپی اور علمی کارناموں کا عہدِ حاضر کے مسلم حکمرانوں سے تقابلی جائزہ پیش کر سکیں،		*	
	8.6.3	فرقہ معتزلہ کے عقائد و نظریات بیان کر سکیں،		*	
	8.6.4	مامون الرشید نے معتزلہ کے فروغ میں جو اہم کردار ادا کیا اس کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.6.5	مامون الرشید کے انتظامِ سلطنت اور فتوحات پر تبصرہ کر سکیں،			*
	8.6.6	وضاحت کر سکیں کہ عہدِ مامون الرشید خلافتِ بنو عباس کا زرین عہد ہے،		*	
8.7 معتصم باللہ	8.7.1	معتصم باللہ کے حالاتِ زندگی بیان کر سکیں،		*	
	8.7.2	عہدِ معتصم میں ہونے والی بغاوتوں و شورشوں کی نشاندہی کر سکیں،	*		
	8.7.3	عہدِ معتصم کے نمایاں پہلوؤں کو اُجاگر کر سکیں،		*	
	8.7.4	تجزیہ کر سکیں کہ معتصم باللہ خلافتِ عباسیہ کے زوال و خاتمے کا ذمہ دار ہے،			*

FOR EX

عنوانات		تعلّمی حاصلاتِ طلبہ	تفہیمی سطحیں		
			جاننا	سمجھنا	اطلاق
		طلبہ کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ			
8.8 خلافتِ عباسیہ کی کامیابیاں	8.8.1	عہدِ بنو عباس میں ہونے والی معاشرتی و معاشی ترقی کو بیان کر سکیں،		*	
	8.8.2	خلافتِ بنو عباس نے ثقافتی و مذہبی اقدار کے فروغ میں جو کردار ادا کیا اس کی وضاحت کر سکیں،		*	
	8.8.3	خلافتِ بنو عباس کے زوال و خاتمے کا سبب بننے والے حالات و واقعات پر بحث کر سکیں،			*
	8.8.4	خلافتِ بنو عباس کے نظامِ حکومت کا جائزہ لے سکیں۔		*	

FOR EXAMINATION IN M... ND ON

جانچنے کا طریقہ (Scheme of Assessment)

جماعت گیارھویں

جدول 1: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	ذیلی عنوانات کی تعداد	تفہیمی سطحیں: جاننا	سمجھنا	اطلاق	کل
1-	قبل از اسلام عالمی حالات	1	1	1	3	5
2-	قبل از اسلام عرب کے حالات	5	5	5	1	11
3-	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ	5	4	19	3	26
4-	سیرتِ طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	4	4	6	3	13
5-	خلافتِ راشدہ	8	5	20	5	30
	کُل	**23**	**19**	**51**	**15**	**85**
	فی صد		**22**	**60**	**18**	**100**

جدول 2: جماعت گیارھویں کے پرچے کی تخصیص

Topic No.	Topics	Marks Distribution: MCQs	CRQs	ERQs	Total Marks
1-	قبل از اسلام عالمی حالات	5	Total 05 Marks (1 CRQ)		10
2-	قبل از اسلام عرب کے حالات	10	Total 10 Marks (2 CRQ)		20
3-	رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ	15	Total 10 Marks (2 CRQ)		25
4-	سیرتِ طیبہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم	10		10 Marks Choose any ONE from TWO	20
5-	خلافتِ راشدہ	10	Total 05 Marks (1 CRQ)	10 Marks Choose any ONE from TWO	25
	کُل	**50**	**30**	**20**	**100**

جدول 3: تفہیمی سطحوں کے مطابق تعلّمی حاصلاتِ طلبہ کی تعداد

عنوان نمبر	مہارتیں	ذیلی عنوانات کی تعداد	جاننا	سمجھنا	اطلاق	کل
			تفہیمی سطحیں			
6۔	خلافتِ بنوامیہ	8	2	13	6	21
7۔	خلافتِ بنوامیہ کا عروج وزوال	2	2	1	2	5
8۔	خلافتِ بنوعباس	8	4	19	8	31
	کُل	**18**	**8**	**33**	**16**	**57**
	فی صد		**19**	**60**	**28**	**100**

جدول 4: جماعت بارھویں کے پرچے کی تخصیص

Topic No.	Topics	Marks Distribution			Total Marks
		MCQs	CRQs	ERQs	
6۔	خلافتِ بنوامیہ	20	Total 10 Marks (2 CRQ)	10 Marks Choose any ONE from TWO	40
7۔	خلافتِ بنوامیہ کا عروج وزوال	10	Total 10 Marks (2 CRQ)		20
8۔	خلافتِ بنوعباس	20	Total 10 Marks (2 CRQ)	10 Marks Choose any ONE from TWO	40
	کُل	**50**	**30**	**20**	**100**

FOR EXAMINATION IN 2023 AND ONWARDS

- کثیر الانتخابی (MCQ) سوال کے لیے امیدواروں کو چار میں سے ایک بہترین / صحیح جواب کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ ہر سوال (MCQ) ایک نشان (نمبر) کا ہوتا ہے۔
- مختصر سوال (CRQ) کے لیے طلبہ کو مختصر متن کے ساتھ جواب (چند جملوں میں)، حسابات یا ڈائی گرامز دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- تفصیلی جواب (ERQ) کے لیے طلبہ کو مزید وضاحتی شکل میں جواب دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سوال کے جواب کے لیے پیراگراف کی شکل میں اور جہاں ضرورت ہو وہاں خاکوں کے ساتھ سوال کے تمام حصوں کو حل کرنا چاہیے۔

- جدول 1 اور 3 تعلیمی حاصلاتِ طلبہ (SLOs) کی تعداد اور ان کی خصوصیت کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔ امتحانی پرچے بنانے میں اس سے راہ نمائی لی جائے گی۔ تعلیمی حاصلات طلبہ میں تفہیمی سطحوں 'سمجھنا' میں 60 اور 60 فی صد اور 'اطلاق' میں 18 اور 28 فی صد، اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ اساتذہ اور طلبہ دونوں تاریخِ اسلام کے موضوعات کا ایک گہرا فہم حاصل کریں، تاکہ جدید دنیا کی آزمائشوں کا بہتر طور پر مقابلہ کیا جاسکے۔

- تاریخِ اسلام کا سلیبس گیارھویں اور بارھویں دونوں جماعتوں میں پڑھایا جائے گا، اس کا امتحان گیارھویں اور بارھویں دونوں جماعتوں میں لیا جائے گا۔

- یہ پرچہ دو حصوں یعنی حصّہ اوّل اور حصّہ دوم پر مشتمل ہوگا۔ حصّہ اوّل 1 گھنٹہ 5 منٹس کے دورانیے کا معروضی پرچہ ہوگا جو حصّہ دوم یعنی موضوعی / تحریری پرچے سے پہلے لیا جائے گا۔ حصہ دوم 1 گھنٹہ 5 منٹس کے دورانیے کا ہوگا، اس طرح اس پرچے کا کُل دورانیہ 3 گھنٹے کا ہوگا۔

- مختصر موضوعی اور تفصیلی سوالات کے 75 نمبر ہوں گے۔ ہر باب میں سے سوالات پوچھے جائیں گے۔ تفصیلی موضوعی سوال (ERQ) میں انتخاب کا اختیار ہوگا۔

- تمام موضوعی / تفصیلی سوالات ایک کتابچے میں دیے جائیں گے جو جوابی کاپی کے طور پر استعمال ہوگا۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

خدمات کا اعتراف

آغا خان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ(AKU-EB)ان تمام لوگوں کی خدمات کا تہہ دل سے مشکور ہے جنھوں نے اسلامی تعلیمات، ثانوی جماعتوں کے نصاب کو نظر ثانی کرنے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

ہم شکریہ ادا کرنا چاہیں گے **ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف، اسپیشلسٹ، اسلامیات**(AKU-EB) کا جنھوں اس نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ساتھ اسلامی تعلیمات، اعلیٰ ثانوی جماعتوں کے نصاب کو مکمل کیا۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

اندرونِ خانہ افرادی قوت

- **حتمی مبصر اور مشیر: ڈاکٹر شہزاد جیوا**
  سی۔ای۔او، اے کے یو ای بی

- **راہ نما اور جائزہ کار برائے نصاب: ڈاکٹر نوید یوسف**
  سابق ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، اسسمنٹ

- **قائد اور جائزہ کار برائے نصاب: رابعہ ہیرانی**
  مینیجر، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **سہولت کار برائے نصاب:**
  دُرِ نسب، ایسوسی ایٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ
  ماہ رخ جیوا، اسپیشلسٹ، کریکولم ڈیویلپمینٹ

- **مبصر برائے تعلّمی وسائل: علی بجانی**
  مینیجر، ٹیچر سپورٹ اینڈ ٹیم

- **انتظامی سہولیات اور مدد:**
  حنیف شریف، ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، آپریشن
  راحیل صدرالدین، مینیجر برائے انتظامیہ

- **نصاب پر آنے والی رائے اور کوائف کے تجزیہ کار:**
  طوبیٰ فاروقی، سابقہ لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ
  محمد کاشف، سابق اسپیشلسٹ، اسسمنٹ
  محمد فہیم، لیڈ اسپیشلسٹ، اسسمنٹ

- **مبصر برائے زبان و مواد: زین الملوک**
  مینیجر، ایگزامینیشن ڈیویلپمینٹ

- **ڈیزائن میں مددگار: حاتم یوسف**
  اسپیشلسٹ، کمیونیکیشن

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS

ہم آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ سے الحاق رکھنے والے پاکستان بھر کے اُن اسکولوں کے اساتذہ اور طلبہ کے بھی بے حد مشکور ہیں جنھوں نے ہمیں اپنی قیمتی آرا سے نوازا۔

ہم اعداد و شمار اور مواد کی تالیف کے لیے **شاہد اروانی**، اسسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، کے بھی دل سے مشکور ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم **نوشابا**، اسسٹنٹ آغاخان یونیورسٹی ایگزامینیشن بورڈ، کے بھی شکر گزار ہیں کہ انھوں نے فارمیٹنگ میں مدد کی۔

FOR EXAMINATION IN MAY 2023 AND ONWARDS